سوال

چوتھی کی طلاق کی عدت میں پانچویں سے نکاح کا حکم

جواب

الحمد للہ.

اگر تو آپ نے اپنی چوتھی بیوی کو طلاق رجعی دی ہے یعنی یہ اس کی پہلی یا دوسری طلاق ہے تو علماء کرام کا اس پر اجماع ہے کہ عدت کے ختم ہونے تک رجعی طلاق والی عورت بیوی ہی شمار ہوگی ۔

ہ (104/7)۔

توجب یہ ثابت ہوگیا کہ ابھی تک وہ آپ کی بیوی ہے توآپ کے علم میں ہونا چاہیے کہ علماء کرام کا اس پر اجماع ہے کہ کسی بھی آزاد شخص کے لیے یہ جائز نہیں کہ چار سے زیادہ بیویاں رکھ سکے - یعنی ایک ہی وقت میں وہ سب اس کے نکاح میں ہوں -اس کی دلیل مندرجہ ذیل حدیث میں بھی ملتی ہے :

ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہما بیان کرتے ہیں کہ غیلان بن سلمہ الثقفی رضی اللہ تعالی عنہ جب مسلمان ہوئے توجاہلیت میں ان کی دس بیویاں تھیں جوان کے ساتھ مسلمان ہوگئیں ، تو نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے اسے حکم دیا کہ :

(ان میں سے چار کو اختیار کرلے)

ر (1128) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے اسے صحیح سنن ترمذی (329/1)۔

مندرجہ بالا سطور سے یہ واضح ہوا کہ مرد کے لیے یہ جائز نہیں کہ وہ طلاق رجعی کی حالت میں پانچویں سے شادی کرے ، اس لیے کہ اس طرح اس نے پانچ عورتوں کو جمع کردیا ۔

صحابہ کرام اور آئمہ اربعہ اور سارے اہل سنت علماء کرام کا قولی اور عملی اجماع ہے کہ کسی بھی مرد کے لیے اپنے نکاح میں چار بیویوں سے زیادہ رکھنا جائز نہیں ، صرف نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم اس سے مستثنی ہیں ۔

شیخ ابن تیمیہ رحمہ اللہ تعالی نے جلیل القدر تابعی عبیدہ السلمانی رحمہ اللہ تعالی سے نقل کیا ہے کہ انہوں کے کہا :

ں (154/4)۔

توجو بھی اس کی مخالفت کرتے ہوئے چار بیویوں سے زیادہ جمع کرتا ہے اس نے کتاب اللہ اور سنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی مخالفت کی اور اہل سنت والجماعت سے علیحدگی اختیار کرلی ۔ فتوی اللجنۃ الدائمۃ

ۃ (641/2)

اوراگرایسا ہوجائے توعقد نکاح باطل ہوگا ، اور آپ پر واجب ہے کہ آپ اس سے علیحدگی اختیار کرلیں حتی کہ طلاق شدہ بیوی کی عدت ختم ہوجائے ، اوراگر آپ نے اس یعنی پانچویں سے دخول بھی کرلیا ہے توپھر آپ اسے مہر مثل دیں ، اور وہ بھی آپ سے مطلقۃ کی عدت گزارے گی ۔

پھر اگر آپ اس سے نکاح کرنا چاہیں تو آپ اسے مکمل شروط کے ساتھ دوبارہ عقد نکاح کریں گے ۔

اوراگر آپ نے چوتھی کو طلاق بائنہ دی ہے - یعنی اس کی یہ طلاق تیسری طلاق تھی - تو اس مسئلہ میں چوتھی بیوی کی تیسری طلاق کی عدت میں پانچویں بیوی سے نکاح کے جواز میں علماء کرام کا اختلاف ہے ۔

ز (278/1)۔

تو اس بنا پر اس کا حکم بھی وہی ہوگا جوکہ طلاق رجعی میں گزرچکا ہے کہ اگر تیسری طلاق کی عدت ختم ہوجائے توپھر آپ کے لیے پانچویں سے نکاح کرنا جائز ہوگا ۔ واللہ تعالی اعلم ۔

اور چوتھی بیوی کی فوتگی کی حالت میں یہ جائز ہے کہ اس کی فوتگی کے بعد پانچویں سے شادی کرلے ، کیونکہ اس حالت میں زوجیت قائم نہیں رہتی ۔

واللہ اعلم.

اسلام سوال وجواب

12298